Regd S. No 1411

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پوسٹ بکس نمبر ۷۳۹۴ کراچی ۳

رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۴۱۱

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا

روزنامہ

المصلح

فی پرچہ ۲

جمعہ ۵ ذیقعدہ سنہ ۱۳۷۲ھ

ایڈیٹر :- عبدالقادر بی۔ اے

جلد ۷ | ۱۷ وفا ۱۳۳۲ ہش ۱۷ جولائی سنہ ۱۹۵۳ء | نمبر ۹۲

سلسلہ احمدیہ کی خبریں

ناصر آباد ۱۵ جولائی (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی ٹانگ میں درد شروع ہو گئی ہے۔ نیز حضور کو حرارت بھی ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرماتے رہیں۔

یورپینوں نے ہماری جس زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے اسے ہمیں واپس دلایا جائے

کینیا کے باشندوں کی برطانوی دارالعوام میں درخواست

لنڈن ۱۶ جولائی۔ کینیا کے ایک لاکھ ۶۰ ہزار باشندوں کی طرف سے برطانوی دارالعوام میں ایک درخواست پیش کی گئی ہے کہ یورپینوں نے مقامی باشندوں کی جس زمین پر قبضہ کیا ہوا ہے اسے واپس دلایا جائے۔ لیبر پارٹی کے ایک ممبر نے یہ درخواست پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کینیا کے لوگوں سے بڑی زیادتی ہو رہی ہے۔ اور ان سے ستر ہزار مربع میل زرخیز زمین لے لی گئی ہے۔ اس بے انصافی کا فوراً تدارک کیا جائے۔ کینیا کے باشندوں نے اس درخواست پر اپنے خون سے دستخط کئے ہیں۔

مصر کے فوجی دستوں نے قاہرہ سے اسمٰعیلیہ جانے والی سڑک پر اپنے مورچے سنبھال لئے

قاہرہ ۱۶ جولائی۔ مصر کے فوجی دستوں نے قاہرہ سے اسمٰعیلیہ جانے والی سڑک پر اپنے مورچے سنبھال لئے ہیں۔ ایک فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے خبر دی ہے کہ برطانیہ اور مصر کے ایک دوسرے پر الزامات لگانے کی وجہ سے کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ اور مصر کے فوجی دستے اسمٰعیلیہ جانے والے راستے پر بھیج دیئے گئے ہیں۔ ایجنسی کی اطلاع کے مطابق اس علاقہ میں تین ہزار سپاہی موجود ہیں۔ رات وزیر خارجہ مصر محمود فوزی نے پہلی بار باقاعدہ طور پر برطانیہ سے سرکاری طور پر برطانوی فوجوں کی اسمٰعیلیہ کے علاقہ میں ناجائز پابندیاں عائد کرنے پر احتجاج کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ یہ پابندیاں ختم کر دی جائیں۔ انہوں نے کہا شہری آبادی کے خلاف اس قسم کی کارروائی کا کوئی مطلب نہیں۔ کل قاہرہ میں مصریوں نے زبردست مظاہرے کئے۔ جن میں انہوں نے برطانوی ناظم الامور مسٹر رابرٹ ہینکی کو واپس بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ اس سے پہلے قومی راہنمائی کے وزیر میجر صالح سلیم نے مسٹر ہینکی پر الزام لگایا تھا۔ کہ انہوں نے برطانوی ہوا باز کی گمشدگی کے متعلق برطانوی کمانڈر کو الٹی میٹم بھیجنے کی ہدایت کی تھی۔

مصر کی انقلابی کونسل کے ایک رکن نے اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ مصر نے برطانیہ سے مسٹر ہینکی کو واپس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔

برطانوی دارالعوام میں لیبر پارٹی کی طرف سے حکومت پر اعتراض کیا گیا۔ کہ مصر میں برطانوی فوجی کمانڈر نے خود بخود مصری حکومت کو الٹی میٹم دے دیا۔ حالانکہ اسے اس قسم کے اختیارات نہیں دیئے گئے۔ لیبر پارٹی کے ایک ممبر نے کہا۔ کہ برطانوی کمانڈر کو اس بات کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ کہ وہ وزارت خارجہ کی اجازت کے بغیر اس قسم کی کوئی کارروائی کرے۔ وزیر مملکت برائے وزارت خارجہ مسٹر سلوین لائیڈ نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ کمانڈر انچیف کو یہ اختیار دے دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی فوجوں کی حفاظت کے لئے جو کارروائی چاہیں کریں۔ اس لئے انہوں نے جو کچھ کارروائی کی ہے۔ وہ اپنے اختیار سے تجاوز نہیں ہے۔ اور برطانوی حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ادھر پتہ چلا ہے۔ کہ مصر اور برطانیہ کے تنازعات کو طے کرانے کے لئے مصر اور امریکہ کے درمیان اہم مشورے ہو رہے ہیں۔ امریکی حکومت اس بات کی کوشش کر رہی ہے۔ کہ مصر کم سے کم مطالبات پیش کرے۔ تا کہ ان کے تصفیہ کے لئے بات چیت شروع ہو سکے۔ اور تصفیہ میں بھی آسانی ہو۔

امریکی سفیر متعینہ پاکستان کی صدر آئزن ہاور سے ملاقات!

واشنگٹن ۱۶ جولائی:۔ پاکستان میں امریکی سفیر مسٹر ہلڈرتھ نے پاکستان کو روانگی سے قبل صدر آئزن ہاور سے ملاقات کی۔ مسٹر ہلڈرتھ نے اخبار نویسوں کو بتایا۔ کہ صدر آئزن ہاور نے انہیں حکومت پاکستان کے نام ایک پیغام دیا ہے۔ امریکی گندم کے پاکستان بھیجے جانے کے متعلق انہوں نے کہا یہ اطمینان بخش ہے کہ اس گندم کے بھیجے جانے سے اب وہاں قحط کا خطرہ نہیں رہے گا۔ مسٹر ہلڈرتھ پہلے لندن جائیں گے جہاں وہ چند روز برطانوی افسروں کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ اس کے بعد وہ پاکستان روانہ ہوں گے اور امید ہے کہ وہ اگست کے پہلے ہفتہ میں پاکستان پہنچ جائیں گے۔

خان عبدالقیوم خان کراچی روانہ ہو گئے

کوئٹہ ۱۶ جولائی:۔ وزیر صنعت خان عبدالقیوم خان کوئٹہ سے ۱۵ میل دور ایک کان کی رسم افتتاح کے بعد کل کوئٹہ سے کراچی روانہ ہو گئے۔

صوبہ سرحد میں عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کر دیا جائے گا

پشاور ۱۶ جولائی:۔ صوبہ سرحد کی حکومت نے ایک سب کمیٹی مقرر کی ہے۔ جو عدلیہ کو انتظامیہ سے علیحدہ کرنے کی تجویز کا جائزہ لے گی۔ اور اس بارہ میں ٹھوس تجاویز پیش کرے گی۔ کل پشاور میں سرحد کی کابینہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں یہ فیصلہ کیا گیا۔

ماؤ ماؤ لیڈر کینیاٹا کی سزا منسوخ کر دی گئی

نیروبی (کینیا) ۱۶ جولائی۔ کینیا کی سپریم کورٹ نے ماؤ ماؤ تحریک کے لیڈر جومو کینیاٹا کی سزا کو منسوخ کر دیا۔ کینیاٹا کو ماؤ ماؤ تحریک کی رہنمائی کرنے کے الزام میں ایک مجسٹریٹ مسٹر تھیکر نے اپریل کے مہینہ میں سات سال قید بامشقت کی سزا دی تھی۔ عدالت کا فیصلہ اس امر پر مبنی ہے۔ کہ حکومت نے مسٹر تھیکر کو باضابطہ طور پر اس ضلع میں مقرر نہیں کیا تھا۔ جس ضلع میں کینیاٹا پر مقدمہ چلایا گیا تھا۔

کشمیری مہاجرین کے رہنماؤں کی وزیر امور کشمیر سے ملاقات

مری ۱۶ جولائی:۔ کل مری میں کشمیری مہاجرین کے ۱۰ رہنماؤں نے سردار محمد ابراہیم کی سرکردگی میں وزیر امور کشمیر مسٹر شعیب قریشی سے ملاقات کی۔ انہوں نے ملاقات میں وزیر امور کشمیر پر زور دیا۔ کہ ریاست کی تحریک آزادی اور مہاجرین کے مسئلہ کا نئے سرے سے جائزہ لیا جائے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ریاست کے باشندوں کو غیر جانبدارانہ اور آزادانہ رائے شماری کے سوا اور کوئی حل قبول نہ ہو گا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ وہ مسٹر محمد علی اور مسٹر نہرو کی بات چیت میں پورا پورا تعاون کریں گے۔

روس نے غذائی اجناس کے تین ہزار ویگن مشرقی جرمنی بھیجے ہیں!

برلن ۱۶ جولائی:۔ مشرقی جرمنی کے اخبارات نے لکھا ہے کہ غذائی قلت کو دور کرنے کیلئے روس نے اس مہینے کے شروع سے لے کر اب تک غذائی اجناس کے تین ہزار ویگن مشرقی جرمنی بھیجے ہیں۔ امریکہ نے بھی غذائی قلت کو دور کرنے کیلئے مشرقی جرمنی کو ڈیڑھ کروڑ ڈالر کی قیمت کا غلہ دیا ہے۔ امریکی غلہ کا پہلا جہاز کل نیویارک سے جرمنی روانہ ہو رہا ہے۔

نانگا پربت کی مہم گلگت پہنچ گئی

گلگت ۱۶ جولائی۔ نانگا پربت پر چڑھنے والی مہم جو اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئی ہے گلگت پہنچ گئی۔ گلگت کے باشندوں نے مہم کا پرجوش خیر مقدم کیا۔

عبدالقادر پرنٹر و پبلشر نے کلیم پریس لارنس روڈ میں طبع کرا کر دفتر المصلح میگزین لین کراچی سے شائع کی

روزنامہ المصلح کراچی

مورخہ ۱۷ جولائی ۱۹۵۳ء

قومی قانون کی پابندی

اسلام میں جائز اور حلال طریقوں سے زیادہ سے زیادہ دولت کمانا ناجائز نہیں۔ اگرچہ دولت کا اکتناز یا اسکو ناجائز طور پر استعمال کرنا ممنوع ہے۔ اگر کوئی انسان جائز اور حلال طریقوں سے اپنی پوری قوت کے ساتھ روپیہ کماتا ہے۔ اور پھر اپنی جائز انسانی ضرورتوں سے بچا ہوا روپیہ فی سبیل اللہ خرچ کر دیتا ہے۔ تو ایسا انسان اسلام میں قابل تعریف سمجھا جائے گا۔ بہ نسبت اس شخص کے جو صرف اپنی ہی ضروریات کی حد تک محنت کرتا ہے۔ کیونکہ اول الذکر صرف اپنی ذات کے لئے محنت نہیں کرتا بلکہ خدمت خلق کے لئے بھی کرتا ہے۔ اور اپنی قوتوں کو ناکارہ چھوڑ کر ضائع نہیں ہونے دیتا

اس طرح اسلام کے پیش نظر صرف دولت نہیں ہے اور نہ مفلسی بلکہ اس کے نزدیک ہر عمل میں تقوے کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ جو کام بھی تقوے سے کیا جائے گا۔ یقیناً اس میں حلال و حرام کا فرق ضرور کیا جائے گا۔ اس لئے ذرائع آمدنی کا حلال ہونا اصل چیز ہے خواہ کتنی بھی زیادہ ہو۔ جہاں تک آمدنی کا تعلق ہے ایسی آمدنی اسلام میں جائز ہے۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ آمدنی کو صرف جائز ذاتی ضروریات پر صرف کیا جائے۔ اور جو کچھ بچے وہ انفاق کر دیا جائے۔ مگر حرام ذرائع سے کمائی ہوئی دولت خواہ کتنی بھی انفاق کی جائے۔ اس کا فائدہ نہیں ہے۔ کیونکہ اگر ذرائع آمدنی میں تقوےٰ نہیں تو اسکے انفاق میں بھی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

یہ تو اسلام کے نقطۂ نظر سے ہے لیکن اگر غور کیا جائے تو انسانیت اور حب الوطنی کے صحیح جذبات بھی اس امر کے مقتضی ہیں کہ ہم ملکی قانون کی خلاف ورزی کر کے کوئی دولت حاصل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ ملکی قانون کے اندر رہتے ہوئے جتنی دولت جائز ذرائع سے حاصل کر سکتے ہیں بے شک کریں۔ اور اپنی بچت کو عیاشی میں ضائع کرنے کی بجائے قومی کاموں میں صرف کریں۔

آجکل دنیا کے حالات ایسے ہیں کہ ہر ملک میں کنٹرول کا قانون ضروری ہو گیا ہے چنانچہ پاکستان میں بہت سی اشیاء ہیں جن پر حکومت نے کنٹرول لگایا ہوا ہے۔ کنٹرول کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ حال ہی میں حکومت نے سوت کا کوٹہ مقرر کیا ہے۔ اور حکومت پنجاب نے ایک پریس نوٹ میں عوام کو خبردار کیا ہے کہ فرداً فرداً سوت مہیا کرنے کے لئے جو آخری حد مقرر کی گئی ہے اس سے تجاوز نہ کیا جائے۔ اور یہ فیصلہ بھی کیا ہے کہ کسی شخص کو ۵ گرگھوں سے زیادہ سوت نہیں دیا جائے گا۔

اب ظاہر ہے کہ حکومت کو یہ قدم اہم ضرورت کے ماتحت اٹھانا پڑا ہے۔ سوت ضرورت کے مطابق نہ تو اپنے ملک میں حاصل ہو سکتا ہے۔ اور نہ بیرونی ممالک سے درآمد ہو سکتا ہے۔ اگر تمام سوت جو مہیا ہو سکتا ہے چند اشخاص لے جائیں۔ وہ تو بیشک بڑے دولتمند ہو جائیں گے۔ مگر دوسرے ہزاروں لوگ جن کی روزی گرگھوں کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے وہ بھوکے مر جائیں گے۔ چونکہ سوت کی طلب اس کی سپلائی سے زیادہ ہے اور زیادہ لوگ ہیں جن کی روزی کا دار و مدار سوت پر ہے۔ اس لئے حکومت نے مناسب سمجھ کر سوت کا کوٹہ مقرر کر دیا ہے۔

دین کو تو خیر جانے دیجئے دنیاوی حب الوطنی کے نقطۂ نظر سے ہی سوچنا چاہیئے کہ اگر کوئی شخص حکومت کے کنٹرول آرڈر کی خلاف ورزی کر کے جلد از جلد دولتمند ہونے کی حرص سے کسی نہ کسی طرح اپنے کوٹہ سے زیادہ سوت حاصل کر لیتا ہے۔ تو گو بظاہر اسے مالی فائدہ ضرور ہو جاتا ہے۔ مگر حب الوطنی اور انسانیت کے لحاظ سے ایسے شخص کا فعل نہایت قابل نفرت ہے۔ وہ شریف شہری نہیں کہلا سکتا۔ دراصل اس کا فعل چونکہ فتنہ پیدا کرنے والا ہے قتل سے بھی زیادہ گھنونا ہے۔ بلکہ ایسے شخص کو انسان کہنا ہی صحیح نہیں ہے ؎

ہم اکثر مغربی ممالک پر الحاد اور مادہ پرستی کا الزام لگاتے رہتے ہیں۔ مگر انصاف کی بات یہ ہے کہ اس معاملہ میں ان کا اخلاق ہم سے بہت بلند ہے۔ ان ممالک میں بھی اکثر چیزوں پر کنٹرول ہے۔ مگر بہت کم اس کی خلاف ورزی کی جاتی ہے۔ اور ہم جو خدا پرست کہلاتے ہیں۔ اور مغربی اقوام کے اخلاق پر نکتہ چینیاں کرنا بڑا فخر خیال کرتے ہیں۔ ہماری حالت ایسی ناگفتہ بہ ہے۔ کہ خوراک جیسی چیزیں بھی بلیک کرنے میں کوئی عار نہیں سمجھتے ؎

قومی نقطۂ نظر سے یہ بدرجہا بہتر ہے کہ زیادہ لوگ مایحتاج حاصل کریں بہ نسبت اس کے کہ دو چار یا دس بیس آدمی عیاشی کی زندگی گزاریں۔ قرآن کریم میں صاف صاف الفاظ میں فرمایا گیا ہے کہ مال و دولت چند آدمیوں کے پاس جمع ہونا کسی لحاظ سے پسندیدہ نہیں ہے۔ بلکہ اس کا متداول رہنا مستحسن ہے۔ اس لئے حکومت نے جو سوت کا یا دیگر اشیاء کا کوٹہ مقرر کیا ہے۔ اس کی پابندی نہ صرف قومی اور حب الوطنی کے نقطۂ نظر سے ضروری ہے بلکہ دین کے لحاظ سے بھی ضروری ہے اسلئے امید ہے کہ سوت کے متعلق حکومت کے احکام کی پابندی کی جائے گی۔ اور کوئی پاکستانی ان کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو کر خسر الدنیا والآخرۃ کا مصداق نہیں بنے گا۔ ایک مسلمان قومی قانون اور اسلامی شریعت دونوں کی رو سے پابند ہے۔ قومی قانون کی خلاف ورزی جس طرح اس کو مجرم ٹھہراتی ہے۔ اسی طرح شریعت اسلامیہ اپنے مقررہ حق سے زیادہ لینے کو حرام قرار دیتی ہے ؎

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کی صحت کے لئے درخواست دعا

محترمہ بیگم صاحبہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ تعالےٰ عنہ ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور آجکل علاج کی غرض سے لاہور میں قیام فرما ہیں ان کی صحت کے متعلق گزشتہ تازہ ترین اطلاع سے معلوم ہوتا ہے کہ مرض میں ابھی تک کوئی خاص افاقہ نہیں بلکہ طبیعت روز بروز نڈھال ہوتی جا رہی ہے اور غذا بھی ٹیوب کے ذریعہ دی جا رہی ہے ؎

احباب جماعت کی خدمت میں نہایت الحاح سے درخواست ہے کہ وہ محترمہ بیگم صاحبہ کے لئے بدستور دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا فرمائے اور ہمیشہ اپنی حفظ و امان میں رکھے آمین

تاریخ سلسلہ لکھنے کے لئے کارکنوں کی ضرورت

تاریخ سلسلہ کے لکھنے کے لئے ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ جنہیں تاریخ سے مس ہو ادیب ہوں۔ اور تحقیق اور مطالعہ کا شوق رکھتے ہوں۔

جو احباب اس کام کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا چاہیں۔ وہ اپنی درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے فوراً بھجوا دیں۔ اور اس امر کی تصریح ضرور کریں۔ کہ وہ کتنی تنخواہ پر کام کر سکیں گے ؎

انچارج خلافت لائبریری ربوہ

دہریت و الحاد کے مرکز امریکہ میں اسلام کے متوالوں کا ایک اجتماع

امریکہ کی احمدی جماعتوں کی چھٹی سالانہ کنونشن

اسلام کو ملک کے کونے کونے تک پہنچانے کی تدابیر

(۳)

(از مکرم چوہدری جمیل احمد صاحب اکبر)

اجلاس سوئم

یہ اجلاس ۱۰ بجے صبح ۳۱ مئی کو برادر نورالاسلام صاحب پریذیڈنٹ آف شکاگو مشن کی زیر صدارت Y.M.C.A ہال میں منعقد ہوا۔ بعد تلاوت مقامی عہدیداروں اور مشنوں کے نمائندوں نے اپنے اپنے مشن کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ ان رپورٹوں کے بعد یہ امر برائے غور پیش ہوا۔ کہ آئندہ سال کی کنونیشن کہاں منعقد ہو۔ انڈیاناپولس اور پٹس برگ کی جماعتوں نے اس عزت افزائی کے لئے اپنے اپنے مشن کی طرف سے درخواست کی۔ کثرت رائے نے پٹس برگ کے حق میں فیصلہ کیا۔ اس کے بعد برادرم خلیل احمدؐ صاحب ناصر نے تجویز پیش کی۔ کہ ایک کنونیشن کمیٹی مقرر کی جائے۔ جو موجودہ کنونیشن کے انتظامات پر غور کر کے آئندہ سال کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لئے اپنی تجاویز پیش کرے۔ یہ تجویز باتفاق رائے پاس ہوئی۔ اور کمیٹی کے ممبر مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم اور برادران احمدؐ شہید صاحب اور ابوالکلام آف پٹس برگ کو منتخب کیا گیا۔ دعا کے بعد بخیر و خوبی یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

اجلاس چہارم

یہ اجلاس بعد دوپہر ۳ بجے زیر صدارت برادرم خلیل احمدؐ صاحب ناصر مبلغ انچارج جماعت ہائے احمدیہ امریکہ منعقد ہوا۔

برادر خلیل محمود صاحب آف باسٹن نے تلاوت قرآن کریم کی۔ اس کے بعد جناب مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم مبلغ انچارج حلقہ پٹس برگ نے جماعت کو سرگرمیٔ عمل کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے فرمایا کہ جس طرح دن اور رات کی حکمت ان کی گردش میں ہی مضمر ہے۔ اسی طرح سے انسان کی صحیح قدر اس کے ہر وقت مصروف عمل رہنے میں ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ ہمارا بلند مقصد ایک نئی زمین اور نیا آسمان پیدا کرنا ہے۔ اور یہ کام مسلسل قربانی کوشش اور عمل کے بغیر سرانجام نہیں پا سکتا۔

چوہدری شکر الٰہی صاحب مبلغ شکاگو نے کہا۔ کہ اسلام ہمیں کردار سکھاتا ہے۔ نہ کہ گفتار۔ منہ سے اسلام پر ایمان لانا اور عمل نہ کرنا ہمیں گنہگاروں کی صفوں میں لا کھڑا کرے گا۔ اسلام ایک کامل مذہب و قانون ہے۔ اگر یہ قرآن کریم کی صفحات کی حدود تک ہی محدود رہے۔ اور ہم اس پر عمل نہ کریں۔ تو ہمارے دعاوی بے معنی ہیں۔ جماعت احمدیہ کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے۔ کہ یہ ایک فعال جماعت ہے۔ اور اس خصوصیت کے صحیح مظاہرہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم اپنے دل اور دماغ کو تمام دوسرے جہات سے فارغ کر کے کلیۃً اپنے فرض کی طرف مختص کر دیں۔

اس کے بعد مکرم سید عبدالرحمٰن صاحب آف کلولینڈ نے جو خدا تعالیٰ کے فضل سے صحابی ہونے کی سعادت رکھتے ہیں۔ اپنی تقریر شروع فرمائی۔ آپ نے احباب سے یہ سوال کیا۔ کہ انہوں نے قبول احمدیت کے بعد اپنے نفسوں کے اندر کیا تبدیلی پیدا کی ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ اگر ہمارے اندر وہ صحیح تبدیلی پیدا نہیں ہوئی۔ تو ہمارا احمدیت کا دعویٰ بے معنی ہے۔ اور ایک دہریہ یا عیسائی یا احمدی میں کوئی فرق کرنا مشکل ہے۔ اس کے بعد آپ نے ایسی تبدیلی کے پیدا کرنے کے ذرائع بیان فرمائے آپ نے محبت الٰہی۔ محبت رسولؐ۔ اور محبت قرآن اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضورؑ کے خلفاء اور خلافت کے نمائندگان کے ساتھ للٰہی تعلق اخلاص و مودت پیدا کرنے کی طرف متوجہ کیا۔

ان کے بعد چوہدری غلام یٰسین صاحب مبلغ حلقہ نیویارک نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا مقصد اگر ایک طرف بگڑے ہوئے عقائد میں اصلاح ہے۔ تو دوسری طرف مسخ شدہ اعمال کی درستی بھی ہے اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضل سے زبانی ✻ اصلاح عقائد میں ایک حد تک کامیاب ہوئی ہے۔ مگر افسوس ہے کہ اعمال میں قرار واقعی اصلاح نہیں ہوئی ہے۔ ہمیں اس غیر تسلی بخش رفتار کی وجوہات پر غور کر کے ان کے ازالہ کی کوئی کوشش کرنی چاہیئے۔ نمازوں میں باقاعدگی کرنی چاہیئے۔ اور تہجد کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ آپ نے بالخصوص اس طرف زور دیا۔ کہ اسلام کے قبول کے بعد ہمیں ہر غیر روحانی صحبت سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ممکن نہیں۔ کہ ہم آگ میں ہاتھ تو ڈالیں۔ مگر جلنے سے محفوظ رہیں۔

اس کے بعد برادرم خلیل احمدؐ صاحب ناصر مبلغ انچارج امریکہ نے جماعت احمدیہ کے سال گذشتہ کے اہم واقعات پر تبصرہ کرتے ہوئے ان خاص امور کا ذکر کیا۔ جن سے سلسلہ کو خاص طور پر ترقی حاصل ہوئی۔ امریکہ مشن کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے مسجد ڈیٹن کی تعمیر۔ افتتاح برادر عبدالشکور رشی صاحب کی ربوہ کو روانگی۔ مختلف ٹریکٹوں کی اشاعت اور ان کے اعلیٰ علمی حلقہ میں تقسیم وغیرہ امور پر روشنی ڈالی

(باقی صفحہ ۶ پر)

ایک خط اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا جواب

ایک صاحب نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا کہ:-

(۱) گذشتہ اینٹی احمدیہ تحریک میں جو حالات جماعت احمدیہ کو درپیش ہوئے۔ ان کے متعلق صدر انجمن اور مقامی جماعتوں کے کارکنوں پر جو ذمہ [illegible] عائد ہوتی تھی۔ اس کو پورا نہیں کیا گیا۔

(۲) نہ صرف یہ کہ ذمہ دار حضرات خود بخود بیدار نہیں ہوئے۔ بلکہ افراد جماعت نے انہیں بیدار کرنے کی اور مفید مشورے بھی دیئے۔ لیکن ان لوگوں نے یا تو ٹال مٹول یا بے بسی یا لاعلمی کو اپنا شعار بنائے رکھا۔ جس کی وجہ سے افراد جماعت کو جانی و مالی نقصانات کا شکار ہونا پڑا۔

(۳) افراد جماعت جنہوں نے اپنے ذمہ بعض کاموں کو لیا تھا۔ ان میں سے اکثر و بیشتر افراد نے اپنی ذمہ داری کو پورا نہیں کیا۔

(۴) قتل و غارت لوٹ مار کے شکار ہونے والے احمدیوں کا کوئی پرسان حال نہ تھا۔ سڑ پھونک جانے قتل و غارت ہوئے لٹنے پیٹنے والے لوگوں کی امداد کا نام نشان تو کجا۔ کہیں ذکر و اذکار بھی نہ ہوا۔

(۵) نہ اب تک اس قسم کا کوئی اعادہ صدر انجمن اور مقامی جماعتوں کی طرف سے ہوا۔ کہ جو لوگ نقصانات کی زد میں آئے ہیں۔ ان سے عام ہمدردی کا اظہار کیا جائے۔ اور جو لوگ ناقابل برداشت حد تک آلام میں چلے گئے ہیں۔ ان کے حالات پر سوچ بچار تو کی جائے۔

(۶) جن لوگوں کے ہاتھوں میں بازوؤں میں دماغوں میں۔ جیبوں میں امداد کی طاقت تھی۔ انہوں نے اس کو ایسا چھپایا۔ کہ جیسے ان کی یہ چیزیں آسمان پر چلی گئیں ہیں یا زمین نگل گئی ہے۔

(۷) میری استدعا ہے۔ کہ مذکورہ بالا حالات کا جائزہ لینے کے لئے حضور ایک کمیشن مقرر کر دیں۔ جو مندرجہ واقعات کی جانچ کرے۔

۱۔ مخالف جماعتوں کے بد ارادوں کو ناکام بنانا اور جماعت کو بال بال بچا لینے کے لئے مناسب تجاویز ترتیب دینے اور عمل کروانے کے کون لوگ ذمہ دار تھے۔ انہوں نے کیا کیا تجویزیں کیں اور ان پر کتنا عمل کروایا۔

۲۔ یہ بتانا کس کا کام تھا۔ کہ مخالف جماعتوں کے چھپے ہوئے ارادے کیا ہیں۔ وہ کیا سازشیں کر رہے ہیں۔ کس قدر عمل ہو چکا ہے۔ اور ان کی سکیموں کا مستقبل کیا ہے۔ ایسی کتنی رپورٹیں حاصل ہوئیں۔ اور ان کی نوعیت کیا تھی۔

۳۔ صدر انجمن اور مقامی جماعتوں نے کن کن معاملات میں تعاون نہیں کیا۔ اور اس سے کیا نقصانات ہوئے۔“

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کے جواب میں فرمایا:-

”میں ایسا کوئی کمیشن مقرر کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور نہ اس کی ضرورت سمجھتا ہوں۔ میں خود سمجھتا ہوں کہ فوری مصائب کی وجہ سے کوئی لائحہ عمل نہ تھا۔ مگر یہ طبعی باتیں تھیں۔ اور ایک شخص کا جس نے خود کچھ نہ کیا ہو۔ یہ سوال اٹھانا فتنہ پیدا کرنے کے مترادف ہے۔“ (پرائیویٹ سکرٹری)

بنک کے سود کے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا فتویٰ

سوال۔ ایک دوست نے عرض کیا کہ میرے ایک رشتہ دار کا بہت سا روپیہ بنک میں کئی سالوں کے واسطے جمع تھا۔ جہاں سے ماہواری سود ملتا ہے۔ اس کے مرنے کے بعد اب اس کے وارث لیتے ہیں ایسے سود کے متعلق کیا حکم ہے۔ بنک والے وہ رقم ضرور دیتے ہیں۔ اور بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں۔ کہ اگر روپیہ جمع کرنے والا سود سے فائدہ نہ اٹھائے۔ تو بنک والوں سے ایسا روپیہ مشنری عیسائی اشاعتِ دینِ عیسوی کے واسطے لے لیتے ہیں۔

جواب۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ ہمارا مذہب یہ ہے کہ سود کا روپیہ بالکل حرام ہے۔ کہ کوئی شخص اسے اپنے نفس پر خرچ کرے۔ اور کسی قسم کے بھی ذاتی مصارف میں خرچ کرے۔ یا اپنے بال بچوں کو دے یا کسی فقیر مسکین کو دے کسی ہمسایہ کو دے یا مسافر کو دے۔ سب حرام ہے۔ سود کے روپیہ کا لینا اور خرچ کرنا گناہ ہے۔ لیکن ایک بات جس پر خدا تعالےٰ نے ہمارے دل کو قائم کر دیا ہے۔ اور وہ صحیح ہے یہ ہے کہ یہ ایام اسلام کے واسطے بڑے مالی مشکلات کے ہیں۔ اول تو مسلمان اکثر غریب ہیں۔ پھر جو امیر ہیں وہ اپنے ذاتی مصارف میں۔ اور مال و عیال کے فکر میں حد سے بڑھ گئے ہیں۔ سود کا روپیہ لے لیتے ہیں اور زکوٰۃ نہیں دیتے دونوں طرف سے گنہگاری میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ غریب ہو یا امیر ہو کسی کو بھی دین اور اسلام کی اشاعت کا فکر نہیں۔ جو زکوٰۃ دیتے ہیں وہ بھی رسمی طور پر دنیوی عزت کے موقعہ پر اپنا روپیہ خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اپنا جو حق نہ تھا وہ لیتے ہیں اور خدا کا جو تھا وہ بھی نہیں دیتے۔ اور اس طرح اپنے اندر دو گناہ ایک ہی وقت میں جمع کرتے ہیں غرض اسقدر اسلامی مصیبت کے وقت میں اگر اس قسم کا روپیہ اشاعت اسلام کے واسطے تالیف کتب میں صرف کیا جائے تو یہ جائز ہے۔ سود کا روپیہ تصرف ذاتی کے واسطے ناجائز ہے۔ لیکن خدا تعالےٰ کے واسطے کوئی شے حرام نہیں ہے خدا کے کام میں جو مال خرچ کیا جائے وہ حرام نہیں ہے۔ اس کی مثال اس طرح سے ہے۔ کہ گولی بارود کا چلانا کیسا ہی ناجائز اور گناہ ہو۔ لیکن جو شخص اسے ایک جانی دشمن پر مقابلہ کے واسطے نہیں چلاتا وہ قریب ہے کہ خود ہلاک ہو جائے۔ کیا خدا نے نہیں فرمایا کہ تین دن کے بھوکے کے واسطے سؤر بھی حرام نہیں۔ بلکہ حلال ہے پس سود کا مال۔ اگر ہم خدا کے لئے لگائیں تو پھر کیونکر گناہ ہو سکتا ہے۔

اس میں مخلوق کا حصہ نہیں لیکن اعلائے کلمہ اسلام میں اور اسلام کی جان بچانے کے لئے اس کا خرچ کرنا ہم اطمینان اور ثلج قلب سے کہتے ہیں کہ یہ بھی فلا اثم علیہ میں داخل ہے۔ یہ ایک استثناء ہے۔

اشاعتِ اسلام کے واسطے ہزاروں حاجتیں ایسی پڑتی ہیں جن میں مال کی ضرورت ہے مثلاً آجکل یہ معلوم ہوا ہے کہ جاپانی لوگ اسلام کی طرف توجہ رکھتے ہیں۔ اس واسطے بہت ضروری ہے کہ اسلامی خوبیوں کی ایک جامع کتاب تالیف کی جائے۔ جس میں سر سے لیکر پاؤں تک اسلام کا پورا نقشہ کھینچا جائے کہ اسلام کیا ہے۔ صرف بعض مضامین مثلاً تعددِ ازدواج وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے مضامین لکھنا۔ ایسا ہے جیسا کہ کسی کو سارا بدن تو دکھایا جائے اور صرف ایک انگل دکھا دکھا جائے۔ یہ مفید نہیں ہو سکتا پوری طرح دکھانا چاہیئے۔ کہ اسلام میں کہا کیا خوبیاں ہیں۔ اور پھر ساتھ ہی دیگر مذاہب کا حال بھی لکھ دینا چاہیئے۔ وہ لوگ بالکل بے خبر ہیں کہ اسلام کیا شے ہے۔ تمام اصول فروع اور اخلاقی حالت کا ذکر کرنا چاہیئے اس کے واسطے ایک مستقل کتاب لکھنی چاہیئے جس کو پڑھ کر لوگ دوسری کتاب کے محتاج نہ رہیں۔ آجکل اس کام میں روپیہ صرف کرنے کی اسقدر ضرورت ہے۔ کہ ہمارے نزدیک جو آدمی حج کے واسطے روپیہ جمع کرتا ہے اس کو بھی چاہیئے۔ کہ اپنا روپیہ اسی کام میں صرف کر دے۔ کیونکہ یہ جہاد کا موقع ہے اب تلوار کا جہاد باقی نہیں رہا لیکن قلم کا جہاد باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ جس طرح کی تیاری کفار تمہارے مقابلہ میں کرتے ہیں اسی طرح کی تیاری تم بھی ان کے مقابلہ میں کرو اب قوموں کے درمیان تلوار کا جنگ باقی نہیں رہا۔ لیکن قلم کا جنگ ہے۔ پادری لوگ طرح طرح کے مکر و فریب کے ساتھ اسلام کے برخلاف کتابیں شائع کرتے ہیں۔ اور غلط باتیں افترا پردازی سے لکھتے ہیں۔ جب تک ان خبیث باتوں سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا پاک ہونا ثابت نہ کیا جائے اسلام کی اشاعت کس طرح ہو سکتی ہے۔

پس ہم اس بات سے شرم نہیں کرتے کوئی قبول کرے یا نہ کرے۔ میرا مذہب جس پر خدا تعالےٰ نے مجھے قائم کیا ہے اور جو قرآن شریف کا مفہوم ہے۔ وہ یہ ہے کہ نفس عیال اطفال دوست عزیز کے واسطے اس سود کو مباح نہیں کر سکتے۔ بلکہ یہ پلید ہے اور اس کا گناہ حرام ہے۔ لیکن اس ضعفِ اسلام کے زمانہ میں۔ جبکہ دین مالی امداد کا سخت محتاج ہے۔ اسلام کی مدد ضرور کرنی چاہیئے۔ جیسا کہ ہم نے مثال کے طور پر بیان کیا ہے۔ کہ جاپانیوں کے واسطے ایک کتاب لکھی جائے۔ اور کسی فصیح بلیغ جاپانی کو ایک ہزار روپیہ دیکر ترجمہ کرایا جائے۔ اور پھر اس کا دس ہزار نسخہ چھاپ کر جاپان میں شائع کر دیا جائے۔ ایسے موقع پر سود کا روپیہ لگانا جائز ہے۔ کیونکہ ہر ایک مال خدا کا ہے۔ اور اس طرح پر وہ خدا کے ہاتھ میں جائے گا۔ مگر بایں ہمہ اضطرار کی حالت میں ایسا ہوگا۔ اور بغیر اضطرار یہ بھی جائز نہیں

مختص الزمان اجازت

ایک دوست نے عرض کی کہ اگر اس طرح ایک خاص امر کے واسطے سود کے روپے کمانے کی اجازت دیگئی تو لوگوں میں اس کا رواج وسیع ہو کر عام قباحتیں پیدا ہو جائیں گی۔ فرمایا کہ بے جا عذر تراشنے کے واسطے تو بڑے حیلے ہیں۔ بعض شریر لا تقربوا الصلوٰۃ کے یہ معنی کرتے ہیں کہ نماز نہ پڑھو۔ ہمارا منشاء صرف یہ ہے کہ اضطراری حالت میں جب خنزیر کھانے کی اجازت نفسانی ضرورتوں کے واسطے جائز ہے۔ تو اسلام کی ہمدردی کے واسطے اگر انسان دین کو ہلاکت سے بچانے کے واسطے سود کے روپے کو خرچ کرے تو کیا قباحت ہے۔ یہ اجازت مختص المقام اور مختص الزمان ہے۔ یہ نہیں کہ ہمیشہ کے واسطے اس پر عمل کیا جائے۔ جب اسلام کی نازک حالت نہ رہے تو پھر اس ضرورت کے واسطے بھی سود لینا دینا حرام ہے۔ کیونکہ دراصل سود کا عام حکم تو حرمت ہی ہے“۔ (۱۹ ستمبر ۱۹۰۵ء)

اس قسم کے سود کا روپیہ بمد اشاعت اسلام مرکز میں بھیجنا چاہیئے۔

زعماء و دیگر عہدہ داران انصار کی توجہ کے لئے ضروری اعلان

بہت سی مجالس انصار کے عہدہ داران اپنی کارگذاری کی رپورٹیں باقاعدہ اور بالالتزام مرکز میں نہیں پہنچاتے۔ جسکی وجہ سے مرکز ان کی کارگذاریوں سے بالکل بے خبر رہتا ہے۔ ممکن ہے وہ اپنی اپنی جگہ پر تنظیم انصار کا کام سرانجام دیتے ہوں۔ لیکن جب تک مرکز میں رپورٹیں نہ آئیں۔ مرکز کو ان کی کارکردگی کا علم نہیں ہو سکتا۔

اس لئے مہتمم صاحبان انصار اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ کارگذاری ماہ بماہ لکھ کر ہر ماہ کی یکم تاریخ تک اپنی مجلس کے زعیم صاحب کو دیتے رہیں۔ وہ اپنی رپورٹ اور ریمارک کے ساتھ مہتمم صاحبان کی رپورٹیں ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک دفتر صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ میں پہنچاتے رہیں۔

زعماء صاحبان کا فرض ہے کہ وہ خود بھی مہتمم صاحبان کو یاد دہانی کر کے بروقت رپورٹیں لے لیا کریں۔

جن مجالس انصار کے مہتمم مقرر نہیں۔ چھوٹی جماعتیں ہونے کی وجہ سے۔ صرف زعیم اور سیکرٹری مقرر ہیں۔ یا صرف اکیلا زعیم ہی ہے۔ تو پھر زعماء صاحبان خود ہر ایک شعبہ کے متعلق جو کام سرانجام دیا گیا ہو۔ ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک صدر دفتر مرکزیہ مجلس انصار اللہ میں بھجوانے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اگر کسی ماہ میں کسی وجہ سے تنظیم انصار کا کام سرانجام نہ دیا گیا ہو۔ تو صرف یہی اطلاع بھیج دی جایا کرے۔ کہ فلاں وجہ سے گذشتہ ماہ میں تنظیم انصار کا کام نہیں ہو سکا۔ تا مرکزی دفتر کو رپورٹ کے متعلق انتظار یا یاد دہانی کی ضرورت پیدا نہ ہو۔

قائد انصار اللہ مرکزیہ

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسے

کوئٹہ مورخہ ۳۰ جون ۱۹۵۳ء بروز منگل بوقت ۴ بجے شام جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترمہ اہلیہ صاحبہ حضرت حاجی عبد الرحمن صاحب قادیانی نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن کریم محترمہ اہلیہ صاحبہ قاضی حبیب الدین صاحب نے کی۔ نظم محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ (غیر احمدی) نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان مبارک میں پڑھی۔ بعدہٗ خاکسارہ محمودہ بنت شیخ محمد لطیف صاحب نے مضمون بعنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات عورتوں پر" پڑھا۔ نسیمہ بیگم صاحبہ بنت ماسٹر لیسین صاحب نے اپنے مضمون میں بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صرف عرب کے لئے مبعوث نہیں ہوئے تھے۔ بلکہ آپ سب قوموں کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ بعد ازاں محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ (غیر احمدی) نے آپ کی شان میں ایک نعت خوش الحانی سے پڑھی۔ جسے سب نے پسند کیا۔ بعد ازاں محترمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ بشیر احمد صاحب سکھری نے تقریر کی۔ محترمہ اماں ملتانی صاحبہ نے پنجابی میں نعت پڑھی۔ بعد ازاں محترمہ آسیہ بیگم صاحبہ اہلیہ سید اعجاز احمد صاحب نے تقریر کی۔ بعد ازاں محترمہ اصغری بیگم صاحبہ اور محترمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ نے درود شریف پڑھا۔ بعدہٗ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ نے سلام پڑھا۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ مرزا معظم بیگ صاحب نے تمام حاضرات کا شکریہ ادا کیا۔ اور بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔ علاوہ احمدی مستورات کے کافی تعداد میں دوسری مسلمان بہنیں بھی شریک جلسہ تھیں۔ (محمودہ بنت شیخ محمد لطیف صاحب سیکرٹری لجنہ کوئٹہ)

کیمبل پور مورخہ ۲۶۔۶۔۵۳ کو جماعت احمدیہ کیمبل پور کی طرف سے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرنے کے لئے ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں حضور صلعم کی سیرۃ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر تقاریر کی گئیں۔ کئی ایک غیر احمدی دوست بھی شامل جلسہ ہوئے (امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور)

شاہ مسکین جماعت احمدیہ شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ نے مورخہ ۵-۷-۵۳ بروز اتوار کو سیرت النبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا جلسہ کیا۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ سید محمود امین شاہ صاحب دیہاتی مبلغ ماسٹر نذیر احمد صاحب۔ راجہ مقبول احمد صاحب پروفیسر تعلیم الاسلام کالج لاہور۔ سردار احمد شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت نے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقاریر کیں۔ جلسہ میں اردگرد کی جماعتوں سے مرد اور مستورات شامل ہوئیں۔ اور غیر احمدی دوست بھی تشریف لائے۔ (سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا حال شاہ مسکین ضلع شیخوپورہ)

اوکاڑہ مورخہ ۳۰ جون بروز منگل بعد نماز عشاء زیر صدارت جناب غلام قادر صاحب نمبردار جلسہ سیرت خاتم النبیین مسجد احمدیہ اوکاڑہ میں ہوا جس میں مولوی محمد احمد صاحب نے قریباً ایک گھنٹہ حضور صلعم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ (عبد الحکیم سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ اوکاڑہ)

خوشاب مورخہ ۵-۷-۵۳ کو جماعت احمدیہ خوشاب نے سیرۃ النبی صلعم کا جلسہ منعقد کیا۔ دو مبلغین سلسلہ قریشی مولوی نذیر احمد صاحب ملتانی اور مولوی ظہور حسین صاحب سابق مبلغ بخارا نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تقاریر فرمائیں۔ جلسہ کا انتظام مسجد احمدیہ میں کیا گیا۔ جو ۹ بجے شروع ہو کر ۱۱½ بجے ختم ہوا۔ جلسہ میں ۵۰ کے قریب غیر احمدی احباب بھی شریک ہوئے۔

(خاکسار ملک نذیر احمد سابق درویش قادیان سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ خوشاب)

ضروری اعلان!

سروسز (آرمی۔ نیوی۔ ایر فورس) میں کام کرنے والے احمدی دوستوں کی خدمت میں جن کے ہاں یا قریب کوئی باقاعدہ قائم شدہ انجمن احمدیہ موجود نہیں ہے۔ گذارش ہے کہ اگر وہ اپنے چندے وغیرہ مقامی یا قریبی جماعتوں میں ادا نہیں فرما سکتے تو اپنے نام کا علیحدہ انفرادی کھاتہ کھلوا کر رقوم براہ راست مرکز میں بھجوا سکتے ہیں جن احباب کو ایسے دوستوں کا علم ہو براہ مہربانی ان کے متعلق دفتر ہذا کو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں

(ناظر بیت المال ربوہ)

مولوی عبد العزیز صاحب مرحوم!

والدم بزرگوارم مرحوم ایک مخلص احمدی تھے۔ طالب علمی کا زمانہ تو خالصتاً قادیان میں ہی گذارا غالباً ۱۹۲۲ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کر کے محکمہ تعلیم میں عربک ٹیچر لگے۔ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری مولوی جلال الدین صاحب شمس اور مولوی قمر الدین صاحب آپ کے ہم جماعت ہیں۔ آپ کی سروس کا بیشتر حصہ ڈی بی ہائی سکول نکودر ضلع جالندھر میں گذرا آپ ۱۹۲۶ء تا ۱۹۴۰ء جماعت احمدیہ نکودر کے پریذیڈنٹ اور سیکرٹری کا کام خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے رہے۔ ضلع جالندھر کے تمام علاقہ میں پیدل سفر کر کے تبلیغ کا فریضہ ادا کیا کرتے تھے۔ جب سے میں نے ہوش سنبھالا تھا آپ کسی جلسہ سالانہ اور مجلس شوریٰ سے غیر حاضر نہیں ہوئے۔

نکودر و ننگہ میں جب کبھی کوئی احمدی کارکن یا مہمان آتا اس کی رہائش کا انتظام خاص اہتمام کے ساتھ کرتے۔ آپ صاحب رؤیا تھے۔ اور اپنے متعلق احمدیت کی آئندہ ترقیات کے متعلق نیز اپنے عزیزوں کے متعلق بہت سی باتیں خدا تعالیٰ کی طرف سے آپ پر ظاہر ہوتی رہتی تھیں ہم سب کے واسطے آپ کا وجود ایک نعمت غیر مترقبہ تھا۔ ایک خاص بات جس کا مشاہدہ میں نے آپ کی صحبت میں کیا وہ یہ کہ آپ کو خداوند کریم کی ذات پر غیر متزلزل ایمان اور یقین حاصل تھا۔ اسی وجہ سے میں آپ کی صحبت میں جب تک رہتا تھا۔ ایک عجیب قسم کے روحانی اثر کو اپنے اندر نفوذ ہوتے ہوئے محسوس کرتا تھا مرحوم رات دن دعائیں کیا کرتے تھے۔ اسلام و احمدیت کی ترقی کیلئے اپنے اہل و عیال عزیز و اقارب اور دوستوں کیلئے بالالتزام دعائیں کیا کرتے تھے۔ نفلی روزے کثرت سے رکھتے آپ کی دعاؤں میں بہت سوز ہوتا۔ دعاؤں سے اتنا کام لیتے تھے۔ کہ آپ کا اوڑھنا بچھونا دعائیں ہی تھیں ہمیشہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ اللہ تعالیٰ میں بڑی طاقتیں ہیں۔ اور بارگاہ الٰہی سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ ایسے وقت میں جب کہ ظاہری و دنیوی سامان بالکل مفقود ہو چکے ہوں خدا تعالیٰ اپنی قادرانہ تجلی دکھایا کرتا ہے۔ اور خارق عادت رنگ میں دعاؤں کو قبول کیا کرتا ہے۔ بڑی بڑی مشکلات میں بھی آپ کو یقین تھا۔ کہ اللہ تعالیٰ میری دعا کو ضرور قبول فرما کر مجھے میرے مقصد میں کامیابی عطا فرمائیگا۔ آپ نے کسی موقعہ پر بھی مہمان نوازی کو اپنے اوپر بوجھ محسوس نہیں کیا۔ بلکہ بڑی خندہ پیشانی سے مہمانوں کی خدمت کیا کرتے تھے۔ آپ اپنے کام میں بڑے ماہر تھے محکمہ کے افسر آپ کی محنت دیانتداری اور سادگی اور پاکیزگی کے معترف تھے۔ اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت میں بھی آپ نے اعلیٰ نمونہ قائم کیا۔ اور دینی زندگی میں اپنے لڑکوں کو تعلیم دلانے کی کوشش جاری رکھی سلسلہ احمدیہ کے چندوں اور تحریکات میں آپ بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔

احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار رانا عبد الحفیظ خان پسر مولوی عبد العزیز صاحب مرحوم)

معمولی و غیر معمولی ضرورت کیلئے روپیہ محفوظ کرنیکا طریق

صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے احباب جماعت کے اس روپیہ کے لئے جسے وہ اپنی ضروریات کے لئے پس انداز کرنا چاہیں مندرجہ ذیل ذرائع اختیار کئے ہوئے ہیں۔

(۱) دفتر محاسب میں ایک صیغہ امانت قائم ہے اس صیغہ میں جب کوئی چاہے اپنا روپیہ رکھوا سکتا ہے۔ اور جب چاہے نکلوا سکتا ہے۔ اور اگر روپیہ رکھوانے والا ربوہ سے باہر ہو۔ تو اس کے طلب کرنے پر صیغہ اپنے خرچ پر بذریعہ بیمہ یا منی آرڈر امانت دار کو اس کا روپیہ بھجوا دے گا۔

(۲) مذکورہ صیغہ میں ایک "مد غیر تابع مرضی" قائم ہے۔ اس مد میں روپیہ رکھوانے والے کو روپیہ برآمد کرانے کے لئے ایک ماہ کا نوٹس دینا ضروری ہے۔ اس کا یہ فائدہ ہے کہ وہ اپنی معمولی ضرورت پر آسانی سے اور یکدم روپیہ نہ نکلوا سکیں۔ بلکہ خاص ضرورت پر ہی خرچ کرنے کے لئے برآمد کرائیں۔ نیز اس طرح رکھوائے ہوئے روپیہ پر زکوٰۃ بھی نہیں لگتی۔ کیونکہ ضرورت کے وقت صدر انجمن بھی اس روپیہ کو استعمال کر سکتی ہے۔ اس رقم کے امانت دار کو بھجوانے کا خرچ بھی صدر انجمن ادا کرتی ہے (بیت المال)

زکوٰۃ ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور پاکیزہ کرتی ہے

دین کے احیاء کے لئے حصہ لینے والے

فرمایا:-

"تحریک جدید کا جہاد کبیر وہ شان رکھتا ہے۔ کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا ہے۔ یہی وہ پانچ ہزاری فوج ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کے پورا کرنے میں حصہ لے رہی ہے۔"

یہی وہ انیس سالہ جہاد میں حصہ لینے والی فوج ہے۔ جس کے بارہ میں حضرت اقدس نے اعلان فرمایا ہے کہ ایسے احباب جنہوں نے متواتر انیس سال تک اشاعت اسلام میں مدد دی ہے۔ ان کے نام معہ ان کی انیس سالہ رقم کے ایک رسالہ میں شائع کئے جائیں گے۔ مگر بہت ہیں جنہوں نے ابھی انیسواں سال بھی ادا نہیں کیا۔ اور نہ بار بار دفتر کی یاددہانی کے ان کا کوئی جواب آیا ہے۔ جنہوں نے سال ۱۹ ابھی تک ادا نہیں کیا۔ وہ فوری توجہ کر کے ماہ جولائی میں وعدہ پورا کر لیں۔ تا اگر ان کے ذمہ کوئی گزشتہ سالوں کا بقایا بھی ہو تو وہ ۳۰ نومبر تک جو آخری میعاد ہے سال رواں اور گزشتہ بقایا ادا ہو جائے۔ اور نام فہرست میں لکھا جائے۔ پس دور اول کی پانچ ہزاری فوج فوری توجہ فرما کر خود اپنے وعدوں اور بقایوں کو پورا کر لے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

میاں جان محمد صاحب پنشنر سب انسپکٹر پولیس کیمل پور کی وفات

مورخہ ۵/۷/۵۲ بروز اتوار صبح میاں جان محمد صاحب پنشنر سب انسپکٹر پولیس بعمر ۷۶ سال گرمی کی شدت کی تاب نہ لا کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صحابی تھے شمع تبلیغ کے پروانے تھے۔ آپ نہایت ہی متقی پرہیزگار، تہجد خواں پرجوش اور مخلص احمدی تھے۔ آپ کی وفات سے جماعت ایک قیمتی وجود کی رائے اور دعاؤں سے محروم ہو گئی ہے۔ آپ ۱۹۳۲ء میں ریٹائر ہوئے اور ۱۹۳۲ء سے ۱۹۴۷ء تک یعنی پندرہ سال امیر اور سیکرٹری مال جماعت احمدیہ کیمل پور کے اہم عہدوں کو نہایت عمدگی اور خوش اسلوبی سے سنبھالے رکھا۔ آپ کی ذاتی لائبریری میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تقریباً جملہ کتب اور اخبار الفضل کے فائل موجود ہیں۔ جن سے جماعت اور پبلک مستفیض ہوتی رہتی ہے۔ تمام جماعتوں سے استدعا ہے کہ مرحوم کا جنازہ غائب پڑھیں۔ اور بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ محمد صدیق امیر جماعت احمدیہ کیمل پور

درخواست ہائے دعا

(۱) خان بہادر غلام محمد صاحب گلگتی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں اور ان کی اہلیہ صاحبہ جو صحابیہ ہیں دونوں بعیرہ میں بہت بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت اور عمر میں برکت کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں۔ خاکسار اخوند فیاض احمد (۲) میرے نانا محترم محمد حیات صاحب بندش پیشاب کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا کرے۔ شیخ بشیر احمد بعیردی راولپنڈی شہر (۳) صوفی دین محمد صاحب نے ایک امتحان دیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان کو اچھے نمبروں میں کامیاب کرے۔ کرم الٰہی حکیم احمدیہ دارالشفا گوجرانوالہ (۴) میری خالہ جان امینہ بیگم صاحبہ چند روز سے دماغی عارضہ سے بیمار ہیں۔ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ کامل صحت اور لمبی عمر بخشے۔ نیز میرے ماموں چوہدری بشیر احمد صاحب ایک امتحان دے رہے ہیں۔ ان کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ کامیاب کرے۔

دعائے نعم البدل میرا بیٹا عزیزم احمد مجتبےٰ عمر ایک سال بعارضہ خسرہ ۱۲ جولائی بروز اتوار وفات پا کر اپنے مولا حقیقی سے جا ملا۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ صبر جمیل و نعم البدل عطا فرمائے۔ خاکسار عبدالسبحان نوشہرہ

تحقیقاتی عدالت نے میاں ممتاز دولتانہ سے بھی بیان طلب کر لیا

لاہور ۱۵ جولائی۔ لاہور کے ہنگاموں کی تحقیقات کرنے والی عدالت کا آج پھر اجلاس ہوا۔ عدالت نے صوبہ کے سابق وزیر اعلیٰ میاں ممتاز دولتانہ سے کہا ہے۔ کہ وہ ان حالات کے متعلق عدالت میں بیان دیں۔ جن کی وجہ سے لاہور میں مارشل لاء نافذ کیا گیا۔ اور عدالت کو اس امر سے بھی مطلع کریں۔ کہ آیا وہ فسادات لاہور کی تحقیقات کے سلسلہ میں ایک فریق بننا چاہتے ہیں کہ نہیں۔ میاں ممتاز دولتانہ کو عدالت نے حکم دیا ہے۔ کہ وہ ۱۳ اگست تک عدالت میں اپنا تحریری بیان داخل کر دیں۔ میاں ممتاز دولتانہ کو جن کے عہد حکومت میں صوبے میں فسادات ہوئے تھے۔ یہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ وہ عدالت کے دائرہ اختیار کا مطالعہ کرنے کے بعد اپنا بیان تیار کریں۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا ہے۔ کہ اب تک عدالت کے پاس جو بیانات آ گئے ہیں ان کا مطالعہ کرنے کے بعد وہ اپنا بیان داخل کریں۔ عدالت نے آج ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ عدالت کے معائنہ کے لئے ان تینوں جلسوں کی کارروائی پیش کریں۔ جو ۵ مارچ کو منعقد ہوئے تھے۔ عدالت کے سامنے ایک بیان داخل کیا گیا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے۔ کہ اس روز پنجاب کابینہ کے دو جلسے ہوئے۔ ایک جلسہ گورنر کی صدارت میں ہوا۔ جس میں لاہور ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ شریک ہوئے۔ اسی شام کو کابینہ کا دوسرا جلسہ ہوا۔ جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ عوام کو اشتعال دلانے کی کوئی کارروائی نہ کی جائے۔ اس بیان کے مطابق "ایک تیسرے جلسے میں جو حکومت پنجاب نے بلایا تھا۔ معزز شہری شریک ہوئے۔ جس میں فیصلہ کیا گیا۔ کہ امن عامہ کے قیام کے لئے ایک مشترکہ اپیل جاری کی جائے۔ تحقیقاتی عدالت نے آج عبدالستار نیازی کی اس درخواست کو رد کر دیا۔ کہ انہیں بھی اس تحقیقات میں فریق تسلیم کر لیا جائے۔ عدالت کا خیال تھا۔ کہ ان کا ایسی کسی جماعت سے تعلق نہیں۔ جو اس تنازعہ میں دلچسپی لے رہی ہیں۔ اس لئے اس موقع پر ان کی درخواست کو منظور کرنا مناسب نہیں ہے۔ نیازی صاحب سے جو ان دنوں لاہور سنٹرل جیل میں مقید ہیں۔ بہرحال یہ کہا گیا ہے۔ کہ وہ انفرادی حیثیت سے اپنا تحریری بیان عدالت کے سامنے پیش کریں۔ اس بیان کے معائنے کے بعد عدالت یہ فیصلہ کرے گی۔ کہ ان کو ان کی انفرادی حیثیت میں ۱۳ جولائی کو عدالت میں بلا کر بیان لیا جائے یا نہیں۔ آج عدالت میں جماعت اسلامی کی طرف سے چوہدری نذیر احمد اور مسٹر غیاث الدین نے علیحدہ علیحدہ درخواستیں دیں۔ جن پر عدالت نے فیصلہ دیا۔ کہ انہیں سنٹرل جیل لاہور میں مودودی صاحب اور آٹھ دوسرے لیڈروں کے ساتھ تین گھنٹے کی ملاقات کی اجازت دی جائے۔

سول اینڈ ملٹری گزٹ کے نام نوٹس

لاہور ۱۵ جولائی۔ فسادات پنجاب کی تحقیقات کرنے والی عدالت نے سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور کے ایڈیٹر پرنٹر اور پبلشر کے نام نوٹس جاری کر دیئے ہیں۔ اور انہیں ۲۰ جولائی کو عدالت میں حاضر ہونے کے لئے کہا ہے۔ یہ کارروائی مسٹر سعید ملک کی ایک درخواست پر کی گئی ہے جس میں کہا گیا تھا۔ کہ اخبار نے ایک ایسا اداریہ لکھا ہے۔ جو تحقیقاتی عدالت کے کام میں مداخلت کا باعث بن سکتا ہے۔

بقیہ صفحہ ۳

جماعت کے موجودہ حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے آپ نے امریکن احمدیوں کو اس طرف متوجہ کیا کہ اب انہیں یہ سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ گویا وہی احمدیت کے ستون ہیں اور اس لحاظ سے ہر قسم کی قربانیوں کے لئے ہر لمحہ تیار رہنا چاہیئے۔ لمبی دعا کے بعد یہ جلسہ ختم ہوا

اس اجلاس کے خاتمے پر احباب مسجد شکاگو میں واپس آئے۔ جہاں پر قادیان ربوہ اور پاکستان سے متعلقہ فلمیں دکھائی گئیں۔ جن کو احباب نے بڑی دلچسپی سے دیکھا

باہمی محبت واخوت کا منظر

احباب کے ایک دوسرے سے رخصت ہونے کا سماں نہایت ہی ایمان پرور تھا ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے مدت کے بچھڑے ہوئے بھائی ایک مختصر وقفہ کے لئے ملکر پھر اگلے سال ملاقات کی تمناؤں کے ساتھ جدا ہو رہے ہیں۔ باوجود اس کے کہ ان احمدی بھائی بہنوں کو کنونشن کے علاوہ کسی اور موقعہ پر ایک دوسرے سے ملنے کا کم ہی اتفاق ہوتا ہے۔ مگر پھر بھی ان کا باہمی محبت واخوت کا تعلق ایک دیکھنے والے کے لئے عجیب نظارہ ہوتا ہے شکاگو کے احباب نے باوجود گرمی اور روزوں کے بہت محنت کے ساتھ دن رات صرف کر کے کنونشن کے انتظامات کو بہتر بنانے کی کوشش کی تھی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

مدراس اور کلکتہ میں مظاہرین پر پولیس فائرنگ سے پانچ آدمی ہلاک ہو گئے

مدراس ۱۵ر جولائی :- مدراس شہر سے تقریباً ساڑھے تین سو میل جنوب میں ٹوٹی کورین کے پاس پولیس نے ریل گاڑیوں کو روکنے والے کئی سو مظاہرین پر گولی چلادی جس سے ۴ افراد ہلاک اور پندرہ سے زیادہ شدید زخمی ہوئے آل انڈیا ریڈیو کا بیان ہے کہ یہ ہجوم ریل گاڑیوں کو روکنے کے بعد ایک پل پر پہنچا اور اُسے آگ لگا دی۔ ریل گاڑیوں کو روکنے کی یہ تحریک سارے جنوبی بھارت میں پھیلی ہوئی ہے۔ پولیس نے تنجور کے علاقہ میں کئی سو مظاہرین کو گرفتار کیا۔ اور یہاں بھی پولیس سے تصادم میں کئی مظاہرین زخمی ہوئے۔ مدراس شہر میں مظاہرہ کرنے والے پچاس افراد گرفتار کر لئے گئے۔ حکومت نے گاڑیوں کی حفاظت کیلئے پولیس کا مسلح پہرہ ہر گاڑی پر لگا دیا گیا ہے۔ مگر اس کے باوجود سارے جنوبی ہند میں ریلوں کا انتظام درہم برہم ہو رہا ہے۔ اور جگہ جگہ حملے ہو رہے ہیں یا گاڑیوں کو زنجیر کھینچکر روک دیا جاتا ہے۔ کئی جگہ گاڑیوں کو روکنے کے لئے مظاہرین پٹڑیوں پر لیٹ گئے۔ یہ لوگ لسانی بنیاد پر مدراس کو تین صوبوں میں تقسیم کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ کلکتہ سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے ہنگامہ نے آج اچانک پھر خوفناک صورت اختیار کر گئی۔ بعض جماعتوں نے ٹرام کے کرایہ میں اضافہ، آسنسول پولیس فائرنگ اور بڑھتی ہوئی گرانی اور بے روزگاری کے خلاف آج احتجاجی ہڑتال کرنے کی اپیل کی تھی۔ اس پر یہاں حالت اچانک بگڑ گئی۔ تمام سرکاری اور غیر سرکاری دفتروں میں بہت کم لوگ ڈیوٹی پر آئے ٹریفک بالکل بند ہو گیا۔ اور تمام بازار بند رہے مظاہرین نے روزمرہ کا کام روکنے کی ہر امکانی کوشش کی۔ اور اس میں انہیں کامیابی ہوئی۔ ریل گاڑیوں کو روکنے اور پٹڑی کو اکھاڑنے کی وارداتیں بھی ہوئیں۔ اس پر پولیس نے گولی چلادی جس سے سرکاری اطلاع کے مطابق ایک آدمی ہلاک اور چار زخمی ہوئے۔ کلکتہ کے دو بڑے اسٹیشنوں ہوڑہ اور سیالدہ کے درمیان ریل گاڑیاں چلنی بالکل بند ہو گئی ہیں سڑکوں پر دن بھر اینٹوں، پتھروں اور تیزاب سے حملے ہوتے رہے۔ پولیس نے بارہا مظاہرین کو آنسو گیس کے بم پھینک کر منتشر کیا۔ ان حادثات میں مظاہرین اور پولیس کے لاتعداد آدمی زخمی ہو گئے آج شام تک پولیس نے دو سو افراد کو گرفتار کیا۔

ملک فیروز خان نون بلا مقابلہ پنجاب اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے

لاہور ۱۶ر جولائی :- پنجاب کے وزیر اعلیٰ ملک فیروز خان نون ملتان کے حلقہ نمبر ۹ سے پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ہیں۔ گزشتہ عام انتخابات میں اس نشست پر چوہدری ظفر اللہ خان جہانیاں کامیاب ہوئے تھے۔ مگر انہوں نے اپنے انتخابی اخراجات کی فہرست داخل نہیں کی۔ اس لئے ان کی نشست خالی قرار دیدی گئی ہے۔ مرحوم

جمنا کی طغیانی سے دلی کو خطرہ!

نئی دلی ۱۶ر جولائی - دریائے جمنا کی سطح برابر بلند ہو رہی ہے۔ اور جمنا گھاٹ کے پل پر پانی کی سطح خطرے کے نشان سے صرف ۲ فٹ کم رہ گئی ہے معلوم ہوا ہے۔ جگادھری ضلع انبالہ کے قریب دریائے جمنا کا بند ٹوٹ گیا ہے۔

کراچی مسلم لیگ کے باقی ماندہ حلقوں کے انتخاب ۱۶ر اگست کو منعقد ہوں گے

کراچی ۱۶ر جولائی :- کراچی صوبائی مسلم لیگ کے باقی ماندہ حلقوں کے انتخاب ۱۶ر اگست کو منعقد ہونگے پاکستان مسلم لیگ کے قائم مقام صدر مسٹر یوسف ہارون نے اعلان کیا ہے کہ کراچی مسلم لیگ وارڈ الیکشن کے انتخاب کی تاریخ ۱۶ر اگست مقرر کی گئی ہے۔ انہوں کراچی مسلم لیگ ایڈھاک کمیٹی کو ضروری انتظامات شروع کر دینے کی ہدایت کی ہے۔ مسٹر یوسف ہارون نے ایڈھاک کمیٹی سے کہا ہے۔ کہ وہ فوراً ان لوگوں کے نام روانہ کرے جو کارپوریشن کے انتخاب میں مسلم لیگی اُمیدواروں کے مقابلہ میں کھڑے ہوئے تھے یا جنہوں نے مسلم لیگی اُمیدواروں کی مخالفت کی تھی۔

---

* اس حلقے سے ملک فیروز خان نون کے مقابلے میں کسی اور اُمیدوار نے کاغذ نامزدگی داخل نہیں کئے

تین مغربی طاقتوں نے روس کو بات چیت کے لئے دعوت نامہ بھیج دیا

لندن ۱۶ر جولائی۔ برطانیہ فرانس اور امریکہ نے آئندہ ستمبر میں وزرائے خارجہ کی ایک کانفرنس میں روس کو شرکت کی دعوت دی ہے۔ اس دعوت نامہ میں کہا گیا ہے کہ جرمنی اور آسٹریا کے متعلق چار طاقتوں کا سمجھوتہ امن کے قیام میں بہت مدد دیگا۔ تینوں ملکوں کے یہ مراسلے لندن پیرس اور واشنگٹن میں روسی سفیروں کو دے دیئے گئے ہیں۔ اور انہیں ماسکو پہنچانے کی درخواست کی گئی ہے۔ یہ تینوں ملک اس پر متفق ہیں۔ کہ چار طاقتوں کی ممکنہ کانفرنس ۱۵ ستمبر کو ہونی چاہیئے۔ برطانیہ کا یہ خیال ہے کہ یہ کانفرنس پیرس میں منعقد ہو۔ لیکن امریکہ کا کہنا ہے۔ کہ بات چیت ویانا میں ہونی چاہیئے۔ لیکن جرمنی اور آسٹریا کے مستقبل کا فیصلہ آسٹریا کے دارالحکومت میں کرنا مشکل نظر آتا ہے۔ واشنگٹن میں ایک برطانوی ترجمان نے کہا ہے کہ اگر روس نے یہ دعوت منظور کرلی۔ تو برمودا کانفرنس چار طاقتوں کے وزرائے خارجہ کی کانفرنس سے پہلے نہیں ہوسکے گی۔ ایک امریکی ترجمان کا کہنا ہے۔ کہ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ چار طاقتوں کی کانفرنس ان ملکوں کے وزرائے خارجہ کے درمیان ہونی چاہیئے۔ کیونکہ اس میں جرمنی کے اتحاد اور تمام جرمنی میں عام انتخابات کے ٹیکنیکل پہلوؤں پر غور کیا جائیگا۔ اور حکومتوں کے سربراہوں کو ٹیکنیکل پہلوؤں پر غور کرنے کے لئے بلانا غیر ضروری ہے۔ جرمنی میں برطانوی ہائی کمشنر سرآئیون کرپار ٹرک نے مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر کونراڈ اڈینیور کو تین بڑی طاقتوں کے اس فیصلہ سے مطلع کردیا ہے۔ اور ان کی رضامندی حاصل کرلی ہے۔

مسٹر ٹرومین تحقیقاتی کمیٹی کے سامنے پیش نہیں ہوں گے

واشنگٹن ۱۶ر جولائی۔ سینیٹر میکارتھی نے کہا ہے۔ کہ وہ سابق صدر مسٹر ہیری ٹرومین کو سینیٹ کی تحقیقاتی کمیٹی کے روبرو پیش ہونے کے لئے نہیں کہیں گے۔ اس سے پہلے انہوں نے اعلان کیا تھا۔ کہ وہ مسٹر ٹرومین کو سینیٹ کمیٹی کے روبرو ان افواہوں کی وضاحت چاہنے کے لئے طلب کرسکتے ہیں۔ کہ سابق صدر امریکہ نے روس کی طرف سے ایک سازش برپا کرنے کی خبروں کو دبائے رکھا۔

—میٹول ۱۶ جولائی۔ کمیونسٹ ریڈیو نے اقوام متحدہ کی اس یقین دہانی کو قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔ کہ ریہی کوریا عارضی صلح کی راہ میں اب کوئی رکاوٹ نہیں ڈالے گا۔ ریڈیو نے یہ بھی کہا کہ فی الحال اس امر کا کوئی امکان نظر نہیں آتا کہ کوریا میں صلح کے معاہدہ پر عنقریب دستخط ہوجائیں گے صلح کی بات چیت کرنے والے وفود کی کل ۱۲ منٹ تک بات چیت ہوئی۔ وہ آج پھر ملیں گے۔

مسٹر تمیز الدین خاں نے بہاول پور کا دورہ ختم کرلیا

بغداد الجدید ۱۶ر جولائی۔ پاکستان دستور ساز اسمبلی کے صدر مسٹر تمیز الدین خاں ریاست بہاول پور کا تین روزہ دورہ ختم کرنے کے بعد کل شام کراچی روانہ ہوگئے۔ اس دورہ میں انہوں نے کئی وفود سے ملاقات کی انہوں نے وہ جگہیں بھی دیکھیں جہاں ترقیاتی منصوبوں پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ میں ان ترقیاتی منصوبوں سے بڑا متاثر ہوا ہوں۔

بھارت نے اعلیٰ قسم کی پٹ سن پر سے برآمدی محصول ختم کردیا

نئی دہلی ۱۶ر جولائی۔ حکومت ہندوستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ آج سے ٹاٹ اور تھیلوں کے علاوہ دوسری اعلیٰ قسم کے پٹ سن اور اس سے بنی ہوئی اشیاء پر سے برآمدی محصول ختم کردیا گیا ہے۔ ان چیزوں پر پہلے ۸۰ روپے سے لیکر ۲۷۵ روپے فی ٹن تک محصول لیا جاتا تھا۔

ایرانی مجلس کے دس اور ممبروں نے استعفیٰ دے دیا

تہران ۱۶ر جولائی۔ ایرانی پارلیمنٹ میں قومی محاذ کے آٹھ ممبروں نے مجلس سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ اس طرح اب مستعفی ہونے والے ممبروں کی تعداد ۳۶ تک پہنچ گئی ہے۔ یہ استعفیٰ اس خبر کے بعد دیا گیا۔ کہ ایوان زیریں کو معطل کرنے کے لئے قومی محاذ کے تمام ممبر استعفیٰ دے دیں گے۔ مزید برآں ڈاکٹر مصدق کے حامی دو اور ڈپٹیوں نے بھی استعفیٰ دے دیا ہے۔ ان میں سے ایک کا نام ابوالفضل تولیت ہے۔ اور دوسرے کا نام بہاؤ الدین اس سے پہلے مجلس نے جولائی میں ہی ایران کے سب سے بڑے بنک بنک ملی کی نگرانی کرنے کے لئے بہاؤ الدین جو ڈاکٹر مصدق کے آدمی تھے۔ کا نام مسترد کردیا تھا۔ اور مخالف پارٹی کے ایک امیدوار حسین مکی کو نامزد کردیا تھا۔ مجلس میں کل ۷۹ ممبر ہیں۔ اور ۳۶ ممبروں کے استعفیٰ دینے سے کورم پورا نہیں ہوسکے گا۔ اس طرح مجلس کے اجلاس بھی نہیں ہوسکیں گے۔ اور ڈاکٹر مصدق کے لئے راستہ صاف ہوجائیگا۔

مشرقی جرمنی کے وزیر انصاف اور جارجیا کے وزیر داخلہ کو برطرف کردیا گیا

برلن ۱۶ جولائی۔ مشرقی جرمنی کے وزیر انصاف کو برطرف کردیا گیا ہے۔ ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ان کی برطرفی مشرقی جرمنی کے خلاف جارحانہ سرگرمیوں کی بناء پر عمل میں لائی گئی ہے اس کے علاوہ طفلس ریڈیو کے اعلان کے مطابق جارجیا (جو روس کی پانچویں بڑی جمہوریہ ہے) کے وزیر داخلہ مسٹر دی جی ڈیکنڈزدف کو بھی برطرف کردیا گیا ہے۔ وزیر موصوف دوسری جنگ عظیم سے پہلے ہٹلر کے زمانہ حکومت میں جرمنی میں روسی سفیر تھے وہ ۱۹۳۹ء سے ۱۹۴۷ء تک روس کے نائب وزیر خارجہ رہے۔ جولائی ۱۹۴۹ء میں وہ پیرس میں وزرائے خارجہ کی کانفرنس میں مسٹر مولوٹوف کے ساتھ شریک ہوئے طفلس ریڈیو نے یہ خبر بھی دی ہے کہ جارجیا کی کمیونسٹ پارٹی کی مرکزی کمیٹی نے اپنے ایک ممبر مسٹر ماولوف کو مرکزی کمیٹی کی رکنیت سے ہٹادیا ہے۔ مرکزی کمیٹی نے اپنے اجلاس میں مسٹر بیریا پر الزام لگایا کہ انہوں نے جمہوریہ جارجیہ میں اپنے دوستوں اور مددگاروں کو بڑے بڑے عہدوں پر متعین کر رکھا تھا۔ جارجیہ سٹالین اور بیریا کا وطن ہے۔

روس اقوام متحدہ کے فنی امداد کے پروگرام میں حصہ لے گا

جنیوا ۱۶ر جولائی۔ روس نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ غیر ترقی یافتہ ملکوں کے لئے اقوام متحدہ کے فنی امداد کے پروگرام میں حصہ لے گا۔ اور اس غرض کے لئے اس نے ۱۹۵۳ء میں چالیس لاکھ روبل دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس امر کا اعلان روسی مندوب نے اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے اجلاس میں کیا۔ بحث میں حصہ لیتے ہوئے روسی مندوب نے کہا۔ کہ روس نے ہمیشہ غیر ترقی یافتہ ممالک کے لئے اقوام متحدہ کی فنی امداد کے پروگرام کی حمایت کی ہے۔ اس پروگرام کو اس طرح وضع کرنا چاہیئے۔ کہ اس کے ذریعے سے امداد دیئے جانے والے ممالک کے اندرونی وسائل کو ترقی دی جاسکے۔ اور اس طرح وہ اپنی اقتصادی آزادی کو مضبوط کرسکیں۔ روسی نمائندے نے کہا۔ کہ امداد کے ساتھ کسی قسم کی شرطیں عائد نہیں کرنی چاہئیں۔ ان حالات کے تحت روس اقوام متحدہ کے فنی امداد کے پروگرام میں حصہ لینے کو تیار ہے۔

نیشنل پارٹی نے رنگدار لوگوں کو عزت کے مقام پر بٹھایا ہے (ملان)

کیپ ٹاؤن ۱۶ جولائی۔ جنوبی افریقہ کے وزیراعظم ڈاکٹر ملان نے پارلیمنٹ میں کہا ہے کہ حکومت کا وہ بل جس میں صوبہ کیپ میں رنگدار نسل کے ووٹروں کو یورپین ووٹروں سے علیحدہ کرنے کے متعلق کہا گیا ہے۔ رنگ و نسل کے سوال کو سیاسی میدان سے علیحدہ کرنے کی ایک کوشش ہے۔ پارلیمنٹ میں ایک بل پر بحث شروع ہوگئی ہے جس بل کی رو سے عدالتوں کو بھی اس بات کا اختیار نہیں ہوگا کہ وہ پارلیمنٹ کے منظور کردہ قوانین کو مسترد کرسکیں ڈاکٹر ملان نے کہا کہ نیشنلسٹ پارٹی کو پارلیمنٹ میں تین مرتبہ اکثریت حاصل ہوچکی ہے اس لئے نسلی علیحدگی کے قانون کے بارہ میں اکثریت ۲۴ کی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ اگر یہ بل پاس نہ ہو تو رنگ کا سوال ہر انتخاب پر اٹھے گا اور ہر مرتبہ موجودہ اقلیت اقلیت میں ہی رہے گی۔ اور گورنمنٹ کا پلہ ہمیشہ ہی بھاری رہے گا ڈاکٹر ملان نے کہا حکومت بار بار کے اس جھگڑے کو پسند نہیں کرتی۔ اور ایک بار ہی اس کا تصفیہ کرالینا چاہتی ہے۔ وزیراعظم نے اس الزام کی تردید کی کہ نیشنل پارٹی غلامی کو رواج دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس نیشنل پارٹی نے غیر یورپین باشندوں کو ذلت کی زندگی سے نکال کر باعزت مقام پر بٹھایا ہے۔ اور اس کے لئے رنگدار باشندوں کو نیشنل پارٹی کا شکرگزار ہونا چاہیئے۔

کراچی ۱۶ر جولائی۔ ٹڈیوں کے انسداد کے لئے پاکستان اور ہندوستان کی جو کانفرنس ہورہی تھی۔ اس میں ٹڈیوں پر قابو پانے کے لئے دونوں ملکوں کی مشترکہ کوششوں کے بارہ میں کئی باتوں پر سمجھوتہ ہوگیا ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایس ۱۱۸۱